بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا
روزنامہ
قادیان
الفضل
یوم چہار شنبہ
قیمت سالانہ ۱۸ روپے
ماہوار ۱½ روپیہ

5

مدینۃ المسیح

قادیان یکم و ۲ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۹½ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو ضعف کی شکایت ہے۔ اور خرابی جگر کی وجہ سے جسم کسی قدر متورم ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

باوجود علالت طبع کے حضور بعد نماز مغرب تا عشا مجلس میں رونق افروز رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

آج قصر خلافت کی اندرونی گلیوں کے دروازے بند رہے۔

جلد ۳۵ | ۲ ماہ وفا ۱۳۲۶ ہش | ۱۲ شعبان ۱۳۶۶ ھ | ۲ جولائی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۵۵

صوبہ سرحد کا استصواب رائے اور کانگرس

بلوچستان نے پاکستان میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے۔ اب صرف مغربی پاکستان میں صوبہ سرحد کا استصواب رائے باقی ہے۔ کانگرس نے استصواب رائے میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ بظاہر اس کا مطلب یہی ہے کہ کانگرس کا کوئی اثر اس صوبے میں باقی نہیں رہا۔ لیکن چونکہ کانگرس یہ بھی نہیں چاہتی۔ کہ اس صوبہ سے اس کا تعلق قطع ہو جائے۔ اور یہ بھی پاکستان میں شامل ہو جائے۔ اس لئے بڑے بڑے لیڈروں نے بڑی سوچ بچار کے بعد یہ تجویز نکالی ہے کہ پٹھانوں کو گمراہ کر کے جس طرح ہو سکے۔ وہاں مسلم لیگ کو ناکام بنایا جائے۔ حالانکہ اب اس کا کوئی امکان نہیں۔ کیونکہ جب کانگرس نے استصواب میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ تو ۳ جون کے اعلان کے مطابق اصولاً چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ اس صوبہ کو پاکستان کا حصہ تسلیم کر لیا جائے لیکن تاحال لارڈ مونٹ بیٹن کی طرف سے ایسی کوئی تحریک نہیں ہوئی۔ گاندھی جی اور خان عبد الغفار خان صاحب کے بیانات اس بارے میں اتنے واضح ہیں۔ کہ اب کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی کہ اعلان مذکورہ بالا کی شرائط کے مطابق کانگرس نے ہار تسلیم کر لی ہے گاندھی جی اور سرحدی صوبہ کی کانگرس کا ایک بالکل ہی نئے مطالبہ پٹھانستان کے لئے جس کو اس اعلان میں بالوضاحت رد کر دیا گیا ہے۔ اب شور مچانا نہ صرف دیانت کے اصولوں کے ہی خلاف ہے۔ بلکہ سیاسی دنیا میں اس کی بے اصولی اور ہٹ دھرمی ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔

جب اس صوبہ کو نئی اصلاحات دینے کا سوال پیدا ہوا تھا۔ تو یہی کانگرس نے ہندو مہاسبھا سے مل کر اس کی سخت مخالفت کی تھی۔ لیکن اس کی تدبیریں کامیاب نہ ہو سکیں۔ تو اس نے ایک دوسرے طریقہ سے وہاں اپنا جال پھیلانا شروع کر دیا۔ اور پٹھانوں کی بعض کمزوریوں سے فائدہ اٹھا کر اور ان کے بعض لیڈروں کو خرید کر مسلم لیگ کے خلاف جد و جہد کرتی رہی۔ اور اپنی اقتصادی فوقیت کے زور پر اور مکر و فریب سے پٹھانوں میں تشتت و افتراق پیدا کر کے اپنا اثر جمائے رکھا۔ چونکہ کانگرس بوجہ ہندو جماعت ہونے کے براہ راست تو وہاں کامیابی حاصل نہیں کر سکتی تھی۔ اس لئے بعض با اثر لیڈروں کو اپنے قبضہ میں کر کے خدائی خدمتگاروں کی جماعت کی تنظیم کی۔ اور اس کو ہر طرح کی مدد دیتی چلی آئی۔ یہ پٹھانستان بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔ جب تک تو سادہ دل عوام اس فریب میں آئے رہے کانگرس کامیاب چلی آئی۔ لیکن

نہاں کے ماند آں رازے کہ زو سازند محفلہا

آخر مسلم لیگ پٹھانوں کی آنکھوں سے یہ فریب کے پردے اٹھانے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ اور اب ۳ جون کے اعلان نے تو کانگرس کو بالکل مایوس اور بدحواس کر دیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اب وہ ہارے ہوئے مایوس جواری کی طرح انصاف عدل شرم و حیاء۔ دیانت و معقولیت الغرض ہر اچھی بات کو بالائے طاق رکھ کر آخری داؤ لگا رہی ہے۔ اور اس قدر بوکھلا گئی ہے۔ کہ اس کو اتنا بھی ہوش نہیں رہا کہ دنیا اس کی اس بد عہدی پر کیا کہے گی۔

کاش اس وقت کانگرس کو سمجھانے والا کوئی انسان ہوتا جو اسکو سمجھاتا کہ یہ باتیں خود اس کی ذات کے لئے کس قدر نقصان دہ ہیں۔

اس سے زیادہ کانگرس کی بدحواسی اور کیا ہو سکتی ہے کہ ایک طرف گاندھی جی یہ فرما رہے ہیں کہ وہ پٹھانستان کے اس لئے حامی ہیں۔ کہ وہ پٹھانوں کی تہذیب تمدن اور پشتو زبان اور ان کی نسلی خصوصیات کے تحفظ و قیام کے بڑے خواہشمند ہیں۔ تو دوسری طرف سرحدی گاندھی جی پٹھانوں کو یہ بھرا دے رہے ہیں۔ کہ وہ یہاں اسلامی شریعت کے مطابق حکومت دیکھنا چاہتے ہیں۔ جو پاکستان کے ساتھ شمولیت سے ممکن نہیں۔ اب ان دونوں باتوں میں جو تضاد ہے۔ وہ اتنا بین اور صاف ہے کہ ہر بچہ بھی اس کو سمجھ سکتا ہے۔ اسلامی شریعت اگرچہ قومی اور نسلی خصوصیات کی براہ راست دشمن نہیں ہے۔ مگر ان بنیادوں پر کسی قسم کی تقسیم کو وہ بالکل برداشت نہیں کرتی۔ اس کا پہلا اور آخری اصول ہے کہ کل مومن اخوۃ یعنی تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

پھر گاندھی جی کو یہ بھی سمجھنا چاہیئے تھا۔ کہ اگر صوبہ سرحد میں ان کا اثر باقی رہا ہوتا۔ تو اس معاملہ میں ان کو یہ طریق کار اختیار کرنے کی ضرورت ہی نہ ہوتی۔ وہ سیدھی طرح اعلان کے مطابق استصواب رائے میں حصہ لینے کی تلقین کرتے اور اپنے ذاتی اثر سے جیتنے کی کوشش کرتے۔ انکا یہ طریق اختیار کرنا خود ظاہر کرتا ہے کہ پٹھان آپ کے اصول اور آپ کی راہنمائی کو خیر باد کہہ چکے ہیں اور

ایڈیٹر روشن دین تنویر
بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

اب کانگرس کا وہاں کوئی زور نہیں رہا۔ ایسی صورت میں گاندھی جی جیسے انسان کے لئے یہ نہایت اعلیٰ موقعہ تھا۔ کہ وہ اپنی بے ریائی اور رواداری کا ثبوت دیتے اور مفت میں مسلمانوں کے دلوں میں اپنا کھویا ہوا اعتماد پیدا کر لیتے اس سے نہ صرف ان کو ذاتی فائدہ ہی پہنچتا۔ بلکہ ہندوستان کے آئندہ قیام امن کے لئے بھی ایک راہ کھل جاتی۔ مگر افسوس ہے کہ آپ نے وقتی اور عارضی رو کے ساتھ بہ جانا پسند فرمایا۔ بے شک اس سے مسلم لیگ اور مسلمانوں کو کچھ تکلیف تو ہوگی۔ مگر جیسا کہ مسٹر جناح کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے۔ گاندھی جی نے پٹھانستان کی خلاف اصول اور بیجا حمایت کر کے مسلمانوں کے دلوں سے اپنا رہا سہا اعتماد بھی کھو دیا ہے۔ ممکن ہے کہ گاندھی جی مسلمانوں کی اپنی جانب سے بد اعتمادی کے متعلق یقین کے اس درجہ پر پہنچ چکے ہوں جہاں ان کو کھلم کھلا اپنے ان ارادوں کا اعتراف کر لینا ہے جن کو پہلے وہ ہزارہا پردوں کے اندر چھپا کر رکھنا چاہتا ہے۔

اب یہ بات کہ پٹھان مسلم لیگ کے ساتھ جائیں گے ایسی یقینی ہو چکی ہے۔ کہ ہم کانگرس کے بڑے بڑے لیڈروں اور خصوصاً گاندھی جی کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے مفاد اور مسلمانوں اور ہندوؤں کے آئندہ خوشگوار تعلقات کے پیش نظر اب بھی وہ اپنی روش بدل لیں۔ اور استصواب رائے کی صورت میں سرحدی صوبہ میں جو کشمکش ہوتی ہے۔ اور اس سے جو تلخ نتائج پیدا ہونے ہیں۔ اس سے ہندوستان کو بچا لیں۔ اس وقت ایسا نازک وقت ہے۔ کہ اگر ہمارے رہنماؤں نے صحیح قدم نہ اٹھایا۔ تو ممکن ہے صدیوں تک اس ملک میں پھر امن نصیب نہ ہو۔ اب تک سب باتوں میں ہم نے لڑائی کی ہے۔ اور برطانیہ کی ثالثی برداشت کی ہے۔ آخر ایک بات تو ہم کو صلح و صفائی سے بھی مان لینی چاہیئے۔

نور حجازی

(از جناب خان صاحب ذوالفقار علی خان گوہر)

اے علم کے متوالے آ علم حقیقی لے
بے خوف و الم کر دے وہ جام و صراحی لے
میخانۂ وحدت کا ساقی نبوت سے
تو پوچھ پتہ آ کر اور راہ وہ سیدھی لے
فطرت کے صحیفے کو پڑھ غور سے اے نادان
بس علم حجابی بس!! علم سماوی لے
راحت ابدی لے آ در پہ مسیحا کے
محمود کے قدموں پر گر کر تو ایازی لے
گوہر کی نصیحت سن جنجالوں سے باہر آ
روشن تجھے جو کر دے وہ نور حجازی لے

مولوی محمد عالم صاحب کا تبادلہ

مولوی محمد عالم صاحب دیہاتی مبلغ جو آجکل رتالی ضلع گوجرانوالہ میں کام کر رہے ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت حلقہ گڑیالہ ضلع گجرات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ یہ تبادلہ فتح پور ضلع گجرات کی آریہ سماج کے پریذیڈنٹ جناب دولت رام صاحب کی درخواست کے نتیجہ میں کیا گیا ہے۔ جو مولوی صاحب موصوف کا وجود امن عامہ کے لئے بہت ضروری سمجھتے ہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

تبلیغ کی ایک آسان راہ

[illegible] احمدی دوست نے لکھا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی دکان پر ایک بورڈ لگا رکھا ہے۔ اور اس پر مخصوص عقائد [illegible] جات جلی حروف میں نوٹ کر رکھے ہیں۔ دیکھا گیا ہے۔ کہ غیر احمدی احباب ان حوالہ جات [illegible] بیرونی جماعتیں بھی ایسی آسان طریقہ تبلیغ کو اختیار کر کے تبلیغی جہاد میں حصہ لے سکتی ہیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی ایک بے مثال خصوصیت

(از مکرم جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری)

فخر موجودات سید ولد آدم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تاریخی زندگی ہے۔ ولادت سے وفات تک ہر واقعہ مدون ہے۔ دوست و دشمن ان پر نظر ڈال چکے ہیں۔ اور رہتی دنیا تک یہ پاکیزہ اور بے مثال سوانح ہر سالک راہ روحانیت کے لئے مشعل راہ رہیں گے۔ انبیاء بکثرت آئے۔ ہر ملک اور ہر قوم میں آئے۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ ؎

انبیاء روشن گہر ہستند لیک
ہست احمد زان ہمہ روشن ترے

ہر پہلو سے سیدنا حضرت محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ و مقام ارفع و اعلیٰ ہے۔ یوں تو سیرت کے جس پہلو کو دیکھا جائے زندگی کے جس حصہ پر نگاہ ڈالی جائے وہ اپنی دلکشی اور جاذبیت میں بے نظیر ہے۔ بچپن ہے۔ تو انتہائی طور پر معصومانہ اور باوقار و با اخلاق جوانی ہے۔ تو عفت و پاکیزگی کا مرقع۔ مظلوموں اور محتاجوں کی امداد و اعانت کا لا متناہی سلسلہ کہولت ہے تو قوموں کی اصلاح کے لیے بے پایاں خلوص و جوش سے سراپا لبریز۔ غرض زندگی کا ہر حصہ اپنی ندرت اور کمال میں یگانہ اور بے مثال ہے۔ پھر ہر حصۂ زندگی کا ہر شعبہ جامعیت میں اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ گھریلو زندگی اور بیرونی زندگی کی ہر شاخ کو لو بیویوں سے حسن سلوک۔ بچوں سے شفقت و پیار۔ غمزدوں کی دلداری۔ کمزوروں کی دستگیری دوستوں سے وفاداری۔ دشمنوں سے رواداری قصورواروں سے درگذر۔ بیواؤں کی اعانت یتامیٰ کی خبرگیری۔ مہمانوں کی مہمان نوازی اور مسافروں کی سہولت کا خیال۔ غرضیکہ انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں جن سے سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم کو گزرنا پڑا۔ اور آپ نے زندگی کے ہر شعبہ میں کامل اسوہ پیش فرمایا۔ یتیمی سے لیکر شہنشاہیت تک کے تمام مراحل آپ نے طے فرمائے۔ اور ہر مرحلہ پر آپ بہترین ہادی و رہبر تھے۔ اور آج بھی ہیں۔ بنی انسان کا طغرائے امتیاز ہے۔ ہمارے سید مولیٰ!

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں کے لئے باعث زینت و کمال ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جسے قرآنی الفاظ خاتم النبیین میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ یگانہ مرتبہ اور کسی نبی کو نہیں ملا۔ اور یہ بلند ترین شان کسی اور رسول کو حاصل نہیں ہوئی۔ ضرور تھا۔ کہ یہ اعلیٰ ترین مقام کسی نبی کو حاصل ہوتا۔ مگر وہ نبی بجز محمدؐ کے کون ہو سکتا تھا۔ جس نے تمام منازل انسانیت اور مراتب نبوت کو کامل طور پر طے کیا۔ اور وہی ہے۔ جس پر تمام اخلاق فاضلہ اور شمائل حمیدہ کا خاتمہ ہے۔ دوست دشمن اس خوبی کے گواہ ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مشکل ترین حالات میں بہترین کامیابی حاصل ہوئی۔ اور آپ نے ہر شعبۂ زندگی میں کامل نمونہ قائم فرمایا ہے۔ بلاشبہ ایک ایک صفت میں کمال پیدا کرنا بھی خوبی ہے۔ مگر جملہ اوصاف میں انتہائی کمال محض محمدیت کا خاصہ ہے۔ اور یہ پہلو ہمارے آقا کی زندگی کا بے مثال پہلو ہے۔ کہ جامعیت بھی بے نظیر اور علو و ارتقا بھی بے مثال صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

تمت علیہ صفات کل مزیة
ختمت بہ نعماء کل زمان

حصہ وصیت میں اضافہ

مندرجہ ذیل مزید موصی حضرات نے اپنے حصہ وصیت میں اضافہ فرمایا۔ اسلئے دفتر مؤدبانہ عرض کرتا ہے۔ کہ ان دوستوں کیلئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرماوے۔ نیز بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے کی توفیق فرماوے۔ آمین ثم آمین

(۱) محمد ابراہیم صاحب طالب تحریک جدید $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{8}$ حصہ کر دیا ہے۔
(۲) نعمت اللہ خان صاحب حمید اور دواخانہ رحمت $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{9}$ حصہ کر دیا ہے۔
(۳) سید عبدالرشید صاحب گوجر خان بالا۔

پنجاب کے موجودہ فسادات اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ کا ایک رویا

اسلام اور احمدیت کی صداقت کا ایک تازہ نشان

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت ۔ اس بے نشان کی چہرہ نمائی یہی تو ہے۔ (المسیح الموعود)

از جناب خورشید احمد صاحب

جو لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے صرف گزشتہ زمانہ میں ہی اپنی ہستی کا اور اپنی لامحدود قدرتوں کا ثبوت دینے کے لئے اپنے پیارے بندوں سے ہمکلام ہوا کرتا تھا۔ اور اب اس نے پیشگوئیوں الہامات اور اخبار غیبیہ کی عظیم الشان آسمانی برکت سے ہمیشہ کے لئے اپنے بندوں کو محروم کر دیا ہے۔ ایسے اصحاب اللہ تعالیٰ کی ہستی کو اپنے دل میں جگہ دے کر مندرجہ ذیل تازہ آسمانی نشان پر غور کریں۔ اور اپنے خالق و مالک کی ہستی پر زندہ ایمان اور یقین حاصل کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ایک رویا

مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء کو جماعت احمدیہ کے موجودہ امام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب کے بعد کئی سو احباب کی موجودگی میں اپنا ایک رویا سنایا جس کا ایک حصہ یہ تھا "میں نے ایک نظارہ دوزخ کا دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ دوزخ میں بچھو ہیں۔ لیکن وہ بچھو اس دنیا کی طرح کے نہیں۔ یہاں تو بچھو عام طور پر انگلی سے بچھوٹے ہوتے ہیں۔ لیکن وہاں جو میں نے بچھو دیکھے ہیں وہ چھ سات گز کے قریب لمبے ہیں۔ پہلے مجھے صرف دو بچھو نظر آئے۔ جو قریباً وہ سات آٹھ گز لمبے ہونے کے علاوہ موٹے بھی بہت تھے جیسے ہوائی جہاز ہوتا ہے ایسے لگتے تھے مگر ہوائی جہاز جتنے جسیم نہیں۔ جو کہ ایک دوسرے کے قریب ہوتے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک دوسرے پر اس طرح گرا ہے۔ جس طرح کہ جانور جفتی کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ جب ایک دوسرے پر کودنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو میں نے دیکھا کہ دوسرے نے اوپر گرنے والے بچھو کو زور سے ڈنک مارا۔ اور وہ اچھل کر سامنے جا پڑا۔ پھر اس نے دوسرے کی طرف موجہ کر کے آگ کا شعلہ نکالنا شروع کر دیا۔ اور وہ دونوں شعلوں کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کرتے ہیں۔ اس کے بعد کچھ اور بچھو پیدا ہو گئے۔ ان کے قد بھی اسی طرح سات آٹھ گز کے قریب ہیں۔ پھر انہوں نے بھی آگ کے شعلوں سے لڑائی شروع کر دی اور ان کے شعلوں کا نظارہ نہایت ہیبت ناک تھا۔ میں نے دیکھا کہ یکدم ایک بچھو نے پلٹا کھایا۔ اور آدمی کی شکل اختیار کر لی۔ اور اس نے اس کمرہ کی طرف بڑھنا شروع کیا جہاں میں بیٹھا تھا۔ میں گھبرا کر وہاں سے چل پڑا ہوں۔ اس وقت مجھے پیچھے کی طرف سے آواز آتی ہے۔ معلوم نہیں کہ وہ فرشتے کی آواز ہے یا کسی آدمی کی "قرآن پڑھو قرآن پڑھو" اس آواز کے آتے ہی میں نے قرآن شریف بلند اور سریلی آواز سے پڑھنا شروع کر دیا مجھے محسوس ہوا کہ میری آواز بہت سریلی اور بلند ہے۔ اور میں جس طرف سے گزرتا ہوں، میری آواز پہاڑوں اور میدانوں میں گونج پیدا کر دیتی ہے۔ گویا ساری دنیا میں پھیل رہی ہے۔ اور جس کے کانوں میں وہ آواز پہنچتی ہے وہ بھی قرآن کریم پڑھنے لگ جاتا ہے" (الفضل ۲۰ مارچ ۱۹۴۷ء جلد ۳۵)

رویا کی تشریح

مندرجہ بالا رویا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعدد غیبی خبریں بتائی گئی تھیں مثلاً اس میں بتایا گیا تھا کہ:-

(۱) عنقریب ایک دوزخ کا نظارہ ظاہر ہونے والا ہے۔

(۲) لوگ بچھوؤں کی عادات اختیار کریں گے (ایکدم ایک بچھو نے پلٹا کھایا اور آدمی کی شکل اختیار کر لی)

(۳) یہ بچھوؤں کی عادات اختیار کرنے والے لوگ عام بچھوؤں سے بہت زیادہ مضر زہریلے اور نقصان دہ ہوں گے کیونکہ حضور نے عام بچھوؤں سے بہت زیادہ لمبے بچھو رویا میں دیکھے۔ ("جو میں نے بچھو دیکھے ہیں وہ چھ سات گز کے قریب لمبے ہیں")

(۴) بچھوؤں کی خصلت اختیار کرنے والے لوگ پہلے تو دور دور سے ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈا کریں گے لیکن پھر وہ "ایک دوسرے کے قریب" ہو کر مقابلہ شروع کریں گے۔

(۵) ایک فریق دوسرے فریق پر "کود کر" یعنی اچانک حملہ کرے گا۔

(۶) دوسرا فریق اس حملہ کا اتنی سختی سے جواب دیگا کہ حملہ آور "اچھل کر سامنے جا گرے گا۔"

(۷) پھر فریقین آگ کے شعلوں سے ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا شروع کر دیں گے۔

(۸) شروع میں یہ مقابلہ محدود ہوگا لیکن پھر "کچھ اور بچھو" پیدا ہو جائیں گے اور وہ آگ کے شعلوں سے ایسے انداز سے مقابلہ شروع کریں گے کہ شعلوں کا نظارہ نہایت ہیبت ناک صورت اختیار کر جائے گا۔

(۹) فریقین کی یہ جنگ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جائے رہائش یعنی قادیان کی طرف بھی "بڑھنا شروع" کرے گی لیکن قرآن مجید کی تعلیم کی برکت سے مرکز اس سے بچا رہے گا۔

(۱۰) ان پرفتن ایام میں ہی قرآن مجید کی دنیا میں وسیع اشاعت کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔ جن کی وجہ سے قرآن مجید کی آواز ساری دنیا میں پھیل جائے گی۔

رویا کی ایک ایک شق پوری ہوئی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے جب یہ رویا بیان فرمائی۔ اس وقت پنجاب میں بالکل امن و امان تھا۔ سر خضر حیات صاحب کی وزارت کے خلاف مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن کے زمانہ میں بدامنی اور فساد کا کسی قدر خطرہ ضرور تھا۔ لیکن یہ ایجی ٹیشن بند ہو چکی تھی۔ اور کسی جگہ بھی فساد اور بدامنی کے آثار نہ تھے۔ لیکن یہ رویا بیان فرمانے کے صرف دو دن بعد سر خضر حیات خان صاحب نے اچانک اور غیر متوقع طور پر وزارت سے استعفیٰ دے دیا۔ اور اس سے اگلے دن لاہور میں فرقہ وارانہ فساد کی ابتدا ہوئی۔ جو بڑھتے بڑھتے نہایت خطرناک صورت اختیار کر گیا۔ اور پنجاب کے دور دراز علاقوں تک پھیل گیا۔ اس فساد میں رویا کے اس حصہ کی ایک ایک شق حیرت انگیز رنگ میں پوری ہوئی۔ چنانچہ:-

(۱) اہالیان پنجاب نے جو باوجود ملک کی مکدر فضا کے ایک حد تک فسادات سے بچے ہوئے تھے۔ ایسے ہیبت ناک فساد کا نظارہ دیکھا۔ جو فی الحقیقت "دوزخ کا نظارہ" تھا۔

(۲) انہی لوگوں نے بچھوؤں کی

بھائیوں کی طرح پہلو بہ پہلو پُرامن زندگی بسر کر رہے تھے۔ بچھوؤں کی سی عادات اختیار کرلیں۔ اور ایک دوسرے کو بچھوؤں کی طرح "ڈنک" مارنا شروع کردیا۔

(۳) ان لوگوں نے ایسے ایسے وحشیانہ افعال کا ارتکاب کیا۔ اور دنیا کے لئے وہ اتنے خطرناک ثابت ہوئے۔ کہ عام بچھوؤں کا ڈنک اور ان کا زہر اس سے کوئی نسبت ہی نہیں رکھتا۔

(۴) پہلے فرقہ وارانہ کشمکش صرف اخبارات اور جلسوں تک محدود رہی۔ اور براہ راست ٹکر لینے سے اغماض کیا جاتا رہا۔ چنانچہ مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن کے دوران میں لیگی لیڈروں نے بار بار اعلان کیا۔ کہ ہماری جنگ ہندو اور سکھوں کے خلاف نہیں ہے۔ بلکہ صرف حکومت کے خلاف ہے۔

(۵) خضر وزارت کے مستعفی ہونے کے معاً بعد ہندو اور سکھ لیڈروں نے کھلے طور پر پاکستان کے خلاف جنگ کرنے اور "دھرم یدھ" (مذہبی جنگ) شروع کرنے کا اعلان کردیا۔ یہ اعلان گویا مسلمانوں پر حملہ کرنے کے مترادف تھا۔

(۶) جب مسلمانوں نے بھی جوابی کاروائی شروع کی۔ تو اکثر مقامات پر ہندو اور سکھ مفسدین کو زک اٹھانی پڑی۔ گویا "وہ اچھل کر سامنے جا گرے"۔

(۷) اس کے بعد لاہور۔ امرتسر۔ ملتان وغیرہ مقامات پر آتشزدگی کی وارداتیں شروع ہوئیں۔ اور آگ کے شعلے نمودار ہونے لگے۔

(۸) بعد ازاں ان مقامات میں بھی فساد شروع ہوگیا۔ جو اب تک اس سے محفوظ چلے آتے تھے۔ گویا "کچھ اور بچھو" نمودار ہوگئے۔ اس مرحلہ پر آتشزدگی کی وارداتیں غیرمعمولی طور پر بڑھ گئیں۔ جن لوگوں نے امرتسر میں اور اب لاہور میں آتشزدگی کی تباہ کاری اور ان کی وسعت کو دیکھا ہے۔ وہ یقیناً اس بات کی شہادت دے سکتے ہیں کہ کس طرح نہایت ہیبت ناک شعلوں کے مناظر دیکھنے میں آئے۔ درحقیقت موجودہ فسادات کے ساتھ شعلوں کا ایک خاص تعلق نظر آتا ہے۔ کیونکہ جس کثرت سے آتشزدگی کی وارداتیں موجودہ فسادات میں ہوئی ہیں۔ ان کی مثال کسی گذشتہ فساد میں نہیں ملتی۔

(۹) فرقہ وارانہ فسادات کو ہوا دینے والے "بچھوؤں" نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جائے رہائش یعنی مرکز سلسلہ احمدیہ قادیان دارالامان کی طرف بھی "بڑھنا شروع کیا"۔ چنانچہ قادیان کے نواحی مقامات مثلاً گورداسپور۔ بٹالہ اور پٹھانکوٹ میں بھی بدامنی پھیلانے کی کوششیں کی گئیں۔ لیکن چونکہ قادیان اس وقت قرآن مجید کی برکات اور اسکی تعلیم کی اشاعت کا مرکز ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قادیان کو فساد کی آگ سے محفوظ رکھا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ

(۱۰) عین فسادات کے ایام میں اللہ تعالیٰ نے انگریزی ترجمۂ قرآن کی طباعت کو مکمل کرنے کا سامان پیدا کردیا۔ یہ ایام ایسے تھے۔ جبکہ عام اخبارات کو بھی کئی بار اپنی اشاعت بند کرنی پڑی۔ ایسے خطرناک ایام میں اس تفسیر کی طباعت یقیناً فرشتوں ہی کی آواز کا نتیجہ ہے۔ جو دنیا میں "قرآن پڑھو اور قرآن پڑھو" کی تحریک کررہے تھے۔

(۱۱) رویاء کے آخری حصے میں بتایا گیا تھا کہ جب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے "بلند اور سریلی آواز سے" قرآن مجید پڑھنا شروع کیا۔ تو حضور کی "آواز پہاڑوں اور میدانوں میں گونج پیدا کردیتی ہے گویا ساری دنیا میں پھیل رہی ہے" اس حصہ میں انگریزی ترجمہ قرآن کی مقبولیت کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ جب یہ "معرکۃ الآراء ترجمہ" دنیا بھر کے مستشرقین اور سیاسی لیڈروں تک اور لائبریریوں میں پہنچ گیا۔ تو یقیناً اس کے ذریعے یورپ میں بہت خوشگوار تغیر پیدا ہونگے اور ترجمہ کی آواز پہاڑوں اور میدانوں میں گونج پیدا کردیگی۔ گویا ساری دنیا میں "پھیل جائیگی انشاءاللہ"

اس موقع پر یہ امر واضح کرنا ضروری ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ ایک لمبی رویاء ہے۔ اور اسکی تعبیر کے سلسلے میں حضور نے فرمایا تھا کہ اس میں "اللہ تعالیٰ نے بعض علمی مضامین کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔"

لیکن علم تعبیر الرویاء کے ماہرین خوب جانتے ہیں۔ کہ بعض اوقات ایک رویاء کی مختلف تعبیریں ہوتی ہیں۔ اور وہ مختلف رنگوں میں اپنے اپنے وقت پر پوری ہوکر مومنین کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوتی ہیں۔ پس اس رویاء کی جس تعبیر کی طرف حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ یہ رویاء کسی اور رنگ میں پوری نہیں ہوسکتی۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یقین ہے۔ کہ اس رویاء کے تمام حصے اپنے اپنے وقت پر پوری شان کے ساتھ پورے ہوں گے۔ لیکن اس کا ایک حصہ یقیناً موجودہ فسادات کی صورت میں نہایت واضح رنگ میں پورا ہورہا ہے۔ اور کوئی سلیم الفطرت انسان اس سے انکار نہیں کرسکتا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔ یہ رویاء اس امر کا ایک ناقابل تردید ثبوت ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے۔ اور آج دنیا کے پردہ پر صرف احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہی ہے۔ جو سچا اور زندہ مذہب ہے۔ اور جس کی پیروی کی برکت سے انسان اسی دنیا میں اللہ تعالیٰ کی ہمکلامی کا شرف حاصل کرسکتا ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے امور غیبیہ کے انکشاف ہونے لگ جاتے ہیں۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے
(المسیح الموعودؑ)

تحریک جدید اور غلہ فنڈ

یہ امر آپ پر روز روشن کی طرح ظاہر ہوچکا ہے۔ کہ تحریک جدید کا ایک ایک پیسہ ان واقفین پر خرچ کیا جارہا ہے۔ جو تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کے لئے غیرممالک میں جاچکے ہیں یا جانے والے ہیں۔ یا وہ جو جانے کے لئے تیاری کررہے ہیں۔ اور ان کے اخراجات کا بوجھ بھی ان پر ہے۔ جو تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے سپاہی ہیں۔ جن کا دفتر اول کا تیرھواں یا دفتر دوم کا تیسرا سال ہے۔ پس ہر وعدہ کرنے والا اپنا وعدہ زیادہ سے زیادہ اس ماہ میں ادا کرے۔ اور وہ جماعتیں جنہوں نے غلہ فنڈ کے دہندوں کی فہرست اور روپیہ ابھی تک نہیں ارسال کیا۔ وہ بھی فوری توجہ فرماویں۔ کیونکہ خرید گندم کے یہی دن ہیں اور غرباء کو غلہ تقسیم ہونے والا ہے۔ پس نہ صرف زمیندار اور خصوصاً شہری جماعتیں غلہ فنڈ اور چندہ تحریک جدید کے وعدے ہی پورے فرماویں۔ بلکہ جماعتیں غلہ فنڈ کی فہرست بھی براہ راست حضور کی خدمت میں یا دفتر میں ارسال فرماویں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ناخواندہ انصار بھی ترجمہ نماز کا امتحان دے سکتے ہیں

جو انصار جماعت ناخواندہ ہیں لکھنا پڑھنا نہیں جانتے۔ یا ابھی تک تنظیم انصار کے ماتحت لکھنے پڑھنے کے قابل نہیں ہوسکے۔ ایسے لوگوں سے نماز باترجمہ کا امتحان تحریری نہ لیا جائیگا۔ بلکہ زبانی لیا جائیگا۔ اس لئے جو انصار ناخواندہ ہیں تحریری امتحان نہیں دے سکتے۔ ان کو بتادیا جاوے۔ کہ ان سے زبانی امتحان لینے کا انتظام کیا جائیگا انشاءاللہ۔ دراصل ایسے لوگوں میں ترجمہ نماز نہ جاننے والے پائے جاتے ہیں۔ ان کے لئے ترجمہ نماز سکھانے کا مقامی طور پر انتظام کیا جانا ضروری ہے۔ امتحان دینے والوں کی جو فہرستیں مرکز میں بھجوائی جاویں۔ اس میں وضاحت کردی جاوے۔ کہ ان میں کون کون ناخواندہ ہے۔

(قائد تعلیم و تربیت مرکزیہ مجلس انصاراللہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کریں۔ (ایڈیٹر)

تذکرۃ الصحابیات

اس مختصر نوٹ کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ قریبًا ایک ماہ ہوا۔ ہم نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدہ طور پر صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات جمع کرنے شروع کئے ہیں۔ یہ وہ نادر ہستیاں ہیں۔ جو اب ہم میں بہت تھوڑی تعداد میں باقی ہیں۔ کئی ہیں جو اپنے زمانے میں اخلاص وفاداری قربانی و جان نثاری کی اعلیٰ مثالیں پیش کر کے اپنے مالک حقیقی سے جا ملی ہیں اور ہم ہمیشہ کے لئے ان کے روحانی فیوض سے ایک حد تک محروم ہو گئے ہیں۔ تھوڑی ہیں جو ابھی ہم میں زندہ ہیں۔ مگر یہ تعداد بھی روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے۔ جسے دیکھ کر ہر احمدی عورت کے دل میں طبعًا یہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ کہ کاش! یہ مبارک ہستیاں ہم سے جدا نہ ہوتیں۔ اور ان کے روحانی فیوض سے ہم زیادہ سے زیادہ مستفیض ہو سکتے۔ اسی احساس کے پیش نظر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے تمام صحابیات کے حالات قلمبند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ جہاں اپنے ہم جنسوں کے ایمان افروز حالات دیکھ کر ہم میں قربانی کی نئی روح پیدا ہو۔ وہاں آنے والی نسلوں کے سامنے سلف صالحات کا مبارک نمونہ ہر وقت موجود ہو۔ اور اس سنہرے زمانے سے محرومی کے نتیجے میں جو حسرت ان کے دل میں پیدا ہو وہ ان کو مزید ایثار و جاں نثاری کی ترغیب و تحریص دلاتی رہے۔

ہم نے صحابیات کی کچھ فہرستیں مہیا کی ہیں۔ مگر وہ مکمل نہیں۔ ضروری ہے کہ تمام کی تمام صحابیات کے حالات معلوم ہوں اور ہماری کسی غفلت کی وجہ سے کسی ایک صحابیہ کا تذکرہ بھی اس سے باہر نہ رہ جائے۔

اس اعلان کے ذریعہ تمام صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ دیگر احباب جماعت و بیرونی لجنات کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے۔ کہ اگر ان کو کسی ایسی صحابیہ کا علم ہو جو فوت ہو چکی ہیں۔ یا کسی ایسی جگہ ہوں جس کا لجنہ کو علم نہیں۔ تو وہ براہ مہربانی جلد از جلد ان کے نام اور مفصل حالات تحریر فرما ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

تمام صحابیات کے حالات مکمل طور پر جمع ہو جانے کے بعد کتابی صورت میں "تذکرۃ الصحابیات" کے نام سے شائع کئے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

حالات تحریر کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خاص طور پر ذکر کرنا ضروری ہے۔

(۱) صحابیہ کا نام (۲) ولدیت (۳) زوجیت (۴) وطن (۵) تاریخ پیدائش (۶) تاریخ وفات (۷) تاریخ بیعت (۸) بیعت سے پہلے کے حالات (۹) بیعت کے بعد کے حالات (۱۰) صحبت کے ایمان افروز واقعات۔ (۱۱) اس وقت کے تاثرات (۱۲) دیگر قابل ذکر باتیں۔ نوٹ:۔ اس بارہ میں تمام خط و کتابت جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان کے پتے پر کی جائے۔ (عابدہ دار الانوار قادیان)

رپورٹ ماہ جون ۱۹۴۷ء ۱۱۶ افراد نے بیعت کی

(از قلم جناب چوہدری فتح محمد صاحب انچارج مرکزی مقامی تبلیغ)

اس وقت ضلع گورداسپور مقامی تبلیغ کے زیر انتظام سترہ مبلغ کام کر رہے ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں ہمارے مبلغین نے قریبًا یکصد دیہات کا دورہ کیا۔ جہاں انفرادی تبلیغ کے علاوہ لیکچروں کے ذریعہ بھی لوگوں تک پیغام حق پہنچایا

عرصہ زیر رپورٹ میں تین دیہات میں نئی بیعتیں ہوئی ہیں۔ اس سے قبل وہاں پر کوئی احمدی نہیں تھا۔ اس ماہ میں کل بیعت ۱۱۶ افراد پر مشتمل ہے۔ ان میں ۴۳ اچھوتوں کا قبول اسلام ہے۔ امید ہے۔ کہ اس گاؤں کے سارے اچھوت جماعت میں شامل ہو جائیں گے۔

تحریک

ہمارے مبلغین کے پاس سائیکل نہ ہونے کی وجہ سے جس قدر جلدی جلدی دیہات کا دورہ ہونا چاہئے۔ وہ نہیں ہو سکتا۔ اور زیر تبلیغ حضرات کے پاس جس قدر جلدی جلدی پہنچنا چاہئے۔ وہ نہیں پہنچا جا سکتا۔ اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں سترہ نئے سائیکلوں کی تحریک کی ہے جس میں قادیان کے ایک مخیر دوست نے ایک سائیکل دینے کا وعدہ کیا ہے۔ مزید سائیکلوں کے متعلق مخیر حضرات توجہ فرما دیں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ کے طور پر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے اموال میں برکت دے۔ اور آپ کا تبلیغ میں مستقل حصہ بھی ہو جائیگا۔

نیز معاونین مقامی تبلیغ پہلے سے بہت زیادہ مالی امداد کی طرف توجہ فرما دیں۔ کیونکہ اس صیغہ کا چھ ہزار روپے کا بجٹ مشروط بہ آمد ہے۔ اگر مخیر بھائیان مال ہماری امداد کی طرف توجہ فرما دیں۔ تو یہ رقم بہت آسانی سے پوری ہو سکتی ہے۔

تبلیغ کے اثرات کو مستقل کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہوتا ہے۔ کہ مبلغین کے علاوہ معززین بھی زیر تبلیغ دوستوں اور نو مبائعین کے ساتھ گاہے بگاہے ملاقات کرتے رہیں۔ جماعت کے موزوں دوست بھی کوشش کر کے ساتھ مبلغین کے کام کو پایہ تکمیل پہنچانے کے لئے حصہ لیں۔

اس کے علاوہ ایسے موزوں دوست جو تبلیغ کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ اپنی اپنی تعطیلات ضلع گورداسپور میں تبلیغ کے لئے وقف فرمائیں اس طریق پر حول قادیان میں کچھ عرصہ تبلیغ کی جائے۔ تو ممکن ہے۔ کہ ضلع گورداسپور چند سال تک بالکل صاف ہو جائے۔ اور اکثر دوست جماعت میں شامل ہو جائیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب اور حضرت میاں شریف احمد صاحب بدستور بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص طور پر دعا فرمائیں

اعلان

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے صیغہ اطلاعات و اعلانات میں دو کارکنوں کی ضرورت ہے۔ ایک گریجوایٹ جو حالات حاضرہ کو سمجھتا ہو۔ اور اردو و انگریزی میں بلا تکلف اچھی تحریر کر سکتا ہو۔ دوسرا ٹائپسٹ کلرک جو ٹائپ کے کام میں خوب ماہر ہو۔ دونوں اسامیوں کا گریڈ ۱۱۵ - ۵ - ۱۰۰ - لم - ۸۰ اور ۵۰ - ۲ - ۳۰ ہے۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر درخواستیں ارسال فرماویں:۔

(ڈائرکٹر صیغہ اطلاعات و اعلانات (نظارت دعوۃ و تبلیغ) قادیان

نتیجہ امتحان "ہمارا خدا" قسط دوم بعض واقعات کی وجہ سے شائع نہیں ہو رہا۔ وہ ایک ہفتہ کے اندر انشاء اللہ شائع ہو جائیگا۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ)

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کیلئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لاکر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بد اثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے

قیمت یکصد قرص ۱/۸ روپے اور پچاس قرص شفائی دو روپے علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

فوری علاج

یعنی گھریلو طبیب امرت دھارا ہر قسم کی تمام دردوں کا سرتاج [illegible] ہیضہ دور [illegible]۔ زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا مجرب اور نہایت زود اثر مرکب ہے۔ قیمت فی شیشی اڑھائی روپے

طبیہ عجائب گھر قادیان

طب یونانی کو بے اثر قرار دینے والوں کیلئے چیلنج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے مرکبات کا استعمال آپ کو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دے گا

لاجواب منجن۔ یہ منجن دانتوں میں لاجواب ہے۔ اور [illegible] آپ ہے۔ دانتوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا، خون دینا، پانی لگنا وغیرہ چند روز کے استعمال سے دور ہو جائیں گے۔ ڈیڑھ روپیہ فی شیشی

حب مقوی گولیاں۔ ان گولیوں نے طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کا کورس ساڑھے سات روپے۔ ایک ماہ چودہ روپے۔ ہر موسم میں یہ گولیاں یکساں مفید ہیں

زد جام عشق کلاں۔ بیحد مقوی پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ایک ماہ کا کورس بارہ روپیہ دو ہفتہ چھ روپے

حب جواہر مہری عنبری۔ مقوی دل و دماغ۔ روح باصرہ خفقان وحزن [illegible] اور محافظ شباب ہیں۔ ایک روپیہ کی چار گولیاں۔

مفرح جواہر والا۔ مقبول خاص و عام قیمت پانچ روپے فی شیشی

ٹھنڈا اکسیر سرمہ۔ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے۔ دو روپے شیشی

روح نشاط۔ دل و دماغ کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت دس روپے چھٹانک

حب بواسیری۔ بواسیر کا مکمل علاج۔ ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے۔

اکسیر ذیابیطس۔ تجربہ شدہ زود اثر مفید مرکب ہے۔ ایک ماہ کا کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ۔ دمہ کا مجرب علاج۔ پانچ روپے تولہ۔ خوراک ایک رتی

اکسیر امراض گوش۔ کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج۔ دو روپے شیشی

اکسیر اٹھرا۔ اٹھرا اور موت کے اثر سے [illegible] تباہی کی آتی ہے۔ مکمل کورس بیس روپے

اکسیر نرینہ اولاد۔ حضرت خلیفہ اول کا نسخہ عمدہ اجزا سے تیار کیا گیا ہے۔ مکمل کورس قیمت بیس روپے

بیماری پاک۔ کثرت طمث، زیادتی حیض، سیلان الرحم، سفید رطوبت کا آنا اور ان کے خطرناک نتائج کے دفعیہ کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں مستورات کی جوانی و تندرستی کی محافظ ہے۔ صبح و شام قبل از غذا دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے۔

دوائی عسرت طمث۔ رکی اور تنگی اور بندش حیض کا مجرب اور زود اثر علاج ہے۔ قیمت ۲ روپے

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ ہے۔ امراض زچگی سے محفوظ رکھنے والی اور ولادت کی گھڑیاں آسان کر دینے والی مجرب دوا قیمت چھ روپے پاؤ۔

صندل پوڈر۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں۔ عورتوں کے ایام ماہواری کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ خون صاف کرنے اور نیا خون پیدا کرنے اور معدہ کو درست کرنے میں مردوں عورتوں اور بچوں کیلئے یکساں مفید ہے [illegible] سیکڑہ

مرکب افسنتین۔ مقوی معدہ و جگر [illegible]

اکسیر جگر۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں۔ چار روپے سیکڑہ۔

طبیہ عجائب گھر (رجسٹرڈ) قادیان

(مقامی ایجنسی: جنرل سپلائی سٹور قادیان)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سروس کمیشن لاہور

سپرنٹنڈنٹ مکینیکل ورکشاپ مغلپورہ کے دفتر میں ایک گارڈ فکسن کلرک کی اسامی کے لئے خواتین کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

تنخواہ ۱۰۰/۰ روپے ماہوار سکیل ۱۰۰-۵/۱-۱۲۰ مع ڈیرنیس الاؤنس اور دوسرے الاؤنس جو رولز کے تحت عائد ہیں۔ اس کے علاوہ اشیائے خوردنی سستے داموں ملیں گی۔

قابلیت:- (۱) میٹریکولیشن وسیکنڈ ڈویژن (اگر نتیجہ کا اعلان ڈویژن کے حساب سے کیا جائے) جونیئر کیمبرج یا اس کے مقابل کا امتحان پاس کیا ہو (۲) انگریزی سے اچھی طرح واقفیت کی رائٹ ہینڈ کی رفتار ۱۲۰ الفاظ فی منٹ اور ٹرانسکرپشن کی رفتار ۳۰ الفاظ فی منٹ۔

عمر:- ۱۸ اور ۳۰ برس کے درمیان ہو۔

درخواستیں مجوزہ فارموں پر بھیجی جائیں جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتے ہیں۔ درخواستیں سکرٹری این ڈبلیو آر سروس کمیشن نمبر ۳- لارنس روڈ لاہور کے نام بھیجی جائیں۔ درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۵ جولائی ۱۹۴۷ء ہے مفصل معلومات کیلئے سیکرٹری کے نام درخواست اور اس کے ہمراہ ٹکٹ لگا لفافہ جس پر آپ کا پتہ لکھا ہو بھیجیں

مالوشو کمپنی لمیٹڈ

کی دوکان کا قادیان میں شاندار افتتاح

مالوشو کمپنی کا مال بلحاظ پائیداری وخوبصورتی وفیشن اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ بچے۔ بوڑھے۔ جوان مرد وزن اسی مال کو ترجیح دیتے ہیں۔ یقیناً اہل قادیان یہ سنکر خوش ہونگے کہ ۴ جولائی بروز جمعۃ المبارک بڑے بازار میں اس کا افتتاح ہو رہا ہے منیجر مالوشو کمپنی لمیٹڈ انارکلی لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن لاہور

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹس آفس این ڈبلیو ریلوے دہلی میں کلاس I گریڈ میں ٹائپسٹوں کی سات عارضی اسامیوں پر تقرر کے لئے امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ان اسامیوں میں سے چار مسلمانوں کے لئے اور ایک سکھوں پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے لئے مخصوص ہوگی

تنخواہ:- ۴۰ روپے ماہوار (عارضی)

سکیل:- ۶۰-۲-۵۰-۲½-۳۰ روپیہ ہوگی گرانی الاؤنس اور دوسرے الاؤنس قواعد کے تحت تنخواہ کے علاوہ ملیں گے۔ مزید برآں رعایتی نرخوں پر اشیائے خورد ونوش خریدنے کا حق حاصل ہوگا۔

تعلیمی اوصاف:- کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا میٹریکولیشن وسیکنڈ ڈویژن (بشرطیکہ نتائج کا اعلان ڈویژنوں کے ذریعے سے کیا جائے) جونیئر کیمبرج یا اس کا کوئی مساوی امتحان۔ مزید برآں امیدواروں کے لئے ضروری ہے کہ ان کی ٹائپ رائٹنگ سپیڈ (رفتار) ٹچ سسٹم کے ذریعے سے ۳۰ الفاظ فی منٹ ہو۔

عمر:- ۱۸ اور ۲۵ سال کے مابین اچھوتوں کے لئے عمر ۲۸ سال۔

درخواستیں مجوزہ فارموں پر سیکرٹری این ڈبلیو آر سروس کمیشن نمبر ۳- لارنس روڈ لاہور کے پاس ارسال کی جائیں۔ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۲۴ جولائی ۱۹۴۷ء ہے۔

مجوزہ فارم ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے این ڈبلیو آر کے بڑے سٹیشنوں سے دستیاب ہوسکیں گے۔

امیدواران کو ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے دہلی بلایا جائے گا۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

(۱) ایک بیل والے پانی چھڑکانے کے چھکڑے ۱۵۰ گیلن کے ۱۰ عدد
(۲) گندے پانی کا چھکڑا ۱ عدد

ٹنڈر نمبر ۱۸/۲۲/S-۲۱ کوڈ "CX H Y C"

مندرجہ بالا اشیاء کی خرید کے لئے فی روپیہ کی بنا پر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

ٹنڈر جو کہ کنٹرولر آف سٹورز نارتھ ویسٹرن ریلوے امپریس روڈ کے دفتر میں سوموار ۲۸ جولائی ۱۹۴۷ء ۲ بجے بعد دوپہر تک پہنچ جانے چاہئیں۔ دوسرے کام کرنے کے دن صبح ۱۱ بجے کھولے جائیں گے۔ اور منظوری کے لئے ۲۸ اگست ۱۹۴۷ء تک کھلے رہیں گے۔

ٹنڈر ان فارموں پر دئے جائیں جو کہ کنٹرولر آف سٹورز نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور سے جہاں دوسرے متعلقہ کاغذات بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ ایک روپیہ فی فارم لوکل ۱/۸/- روپیہ (اگر باہر بھیجنا ہو) معہ ۱/۸/- قیمت متعلقہ ڈرائنگ ۱۱- جون ۱۹۴۷ء یا اس کے بعد دس بجے بعد دوپہر سے چار بجے بعد دوپہر تک مل سکتے ہیں ٹنڈر فارموں کی قیمت میں ڈاک کے ٹکٹ نہیں لئے جائیں گے

کراچی کی فرمیں ٹنڈر فارم ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز این ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے نقد قیمت ادا کرکے حاصل کرسکتے ہیں۔

ٹنڈروں کی وصولی کی جو تاریخ مقرر ہے۔ اس روز ٹنڈر فارم فروخت نہ کئے جائیں گے

آپ اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے دواخانہ نور الدینؓ قادیان کو لکھیں

(ضروری خبریں!)

پنجاب و بنگال کے حدود کمیشنوں کے اراکین

۳۰ جون۔ وائسرائے محل سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں پنجاب اور بنگال کے سرحدی کمیشنوں کے ممبروں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پنجاب کے سرحدی کمیشن کے ممبر جسٹس دین محمد۔ جسٹس محمد منیر۔ جسٹس مہر چند مہاجن۔ اور جسٹس تیجا سنگھ ہوں گے۔ بنگال کے کمیشن کے ممبر ای۔ اے رحمٰن جسٹس ابو صالح محمد اکرم جسٹس مکرجی اور جسٹس بسواس ہوں گے۔ یہ دونوں کمیشن ایک ہی صدر کے ماتحت کام کریں گے۔ صدر کے نام کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ اگر آسام کے ضلع سلہٹ نے بنگال کے ساتھ شامل ہونے کا فیصلہ کیا تو بنگال کا سرحدی کمیشن ضلع سلہٹ کی حدود معین کرنے کا کام بھی کرے گا۔ ان کمیشنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے کام کے سلسلے میں دیگر امور کے علاوہ موجودہ عارضی حدود سے متصل مسلم و غیر مسلم آبادیوں کو ملحوظ رکھیں

وزرائے خارجہ کی اقتصادی کانفرنس ناکام رہے گی؟

پیرس ۳۰ جون۔ آج پھر تینوں وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں یورپ کی اقتصادی مدد کرنے کے سلسلے میں مارشل کی سکیم پر غور کیا گیا۔ باخبر سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ روسی نمائندہ کے موجودہ رویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ میٹنگ میں سمجھوتہ ہونے کی امید بہت کم ہو گئی ہے۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے اس سلسلے میں برطانوی تجاویز پیش کیں۔ جن میں مختلف مسائل پر غور کرنے کے لئے کمیٹیاں مقرر کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ لیکن روس ان تجاویز کو یورپ کے مختلف ممالک کے اندرونی مسائل میں ناجائز مداخلت قرار دے رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ روس سمجھوتہ کو ناکام بنانے کا متمنی ہے۔

بنگال کی موجودہ وزارت میں توسیع

لیگ اور کانگرس پارٹی میں سمجھوتہ

کلکتہ ۳۰ جون۔ گورنمنٹ ہاؤس کلکتہ سے ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ بنگال کی تقسیم کی وجہ سے چونکہ نئی صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ اس لئے مسلم لیگ اور کانگرس پارٹی کی رضامندی کے ساتھ وزارت میں مغربی بنگال کے چند نمائندے شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ کانگرس نے مطالبہ کیا تھا کہ تقسیم بنگال کی وجہ سے اب دو وزارتیں قائم ہونی چاہئیں۔ اس کے برعکس لیگ پارٹی چاہتی تھی کہ جب تک نئے صوبوں کے سلسلے میں تمام انتظامات مکمل نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک موجودہ وزارت ہی برسر اقتدار رہے۔ وزارت میں جو توسیع کی گئی ہے اس میں دونوں پارٹیوں کی رائے کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اور غالباً ہر محکمہ کے انچارج دو دو وزراء ہوں گے۔ آج آٹھ بجے وزارت میں توسیع کے سلسلے میں گورنر بنگال کلکتہ ریڈیو سے تقریر کریں گے۔ وزیر اعظم بنگال مسٹر حسن شہید سہروردی نے ایک بیان میں کلکتہ کے باشندوں سے اپیل کی ہے۔ کہ پر امن فضاء میں صوبے کی تقسیم کا کام سرانجام دینے کا موقع دیں ٭

اخبار "شیر پنجاب" کی اشاعت پر پابندی

لاہور ۳۰ جون۔ سکھوں کے اخبار "شیر پنجاب" لاہور کو۔ ایک مضمون کی بناء پر جو ۱۵ جون کے پرچے میں بعنوان "مرزا بشیر احمد صاحب کے پیغام کا جواب" شائع ہوا ہے۔ گورنر پنجاب نے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ ۱۹۴۷ء کی دفعہ ۴ (ج) کے ماتحت حکم دیا ہے کہ "شیر پنجاب" کی اشاعت دو ماہ کے لئے بند کر دی جائے یہ مضمون سردار امر سنگھ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے مضمون "خالصہ ہوشیار باش" کے جواب میں لکھا تھا ٭

لنڈن میں والیان ریاست کا اجلاس

سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کی شرکت

لنڈن ۳۰ جون۔ چند ہندوستانی ریاستوں کے حکمرانوں اور ریاستی مشیروں کا ایک اجلاس آج یہاں منعقد ہوا۔ ریاست بھوپال کے قانونی مشیر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب۔ اور سر آغا خاں بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس کا مقصد بعض ریاستوں کے نقطۂ نظر کو برطانوی حکومت کے سامنے رکھنا تھا۔ یاد رہے کہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب یہاں پر بعض ہندو اور مسلمان ریاستوں کی طرف سے ان کی آئینی پوزیشن کی وضاحت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ اور ان کے آنے سے ہندوستانی والیان ریاست کا مسئلہ کافی اہمیت حاصل کر چکا ہے۔

گلوب کے سیاسی نامہ نگار نے آپ سے ملاقات کی جس کے دوران میں آپ نے اپنے آنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے بتایا کہ میں یہ معلوم کرنے آیا ہوں کہ جو ریاست دونوں اسمبلیوں میں سے کسی کا ساتھ دینا پسند نہ کرے حکومت برطانیہ کا رویہ اس کے ساتھ کیا ہوگا۔ چونکہ حکومت برطانیہ نے اپنے آخری بیان میں برطانوی ہند کی آئینی پوزیشن پر پوری روشنی ڈالی ہے لیکن ریاستوں کے متعلق کچھ نہیں کہا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اگر ممکن ہو سکا تو وہ مسٹر اٹیلی سے ملیں گے اور بعض ضروری امور کی وضاحت کے سلسلے میں وہ لارڈ لسٹوول اور حکومت کے دوسرے اراکین سے بھی ملاقات کریں گے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ ۱۲ جولائی تک ہندوستان واپس آ جائیں گے ٭

پاکستان کے مسلمانوں کا اخلاقی فرض

غیر مسلموں کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری مسلمانوں پر ہے

لاہور ۳۰ جون۔ سردار شوکت حیات خاں نے ہفتے کی رات کو لاہور ریڈیو سٹیشن سے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی اکثریت والی قوم کا مذہبی اور اخلاقی فرض ہے کہ وہ اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کرے اور ان کے ساتھ برادرانہ تعلقات قائم کر کے رواداری سے پیش آئے۔ اخوت سب سے بڑی میراث ہے۔ جو اسلام کی بدولت ہمارے حصے میں آئی ہے۔ اور پاکستان میں ہم نے ثابت کر دکھانا ہے کہ ہم اس کے اسی طرح اہل ہیں جس طرح کہ اسلام کی اخلاقی تعلیم کے۔ اخوت اور رواداری کی اسلامی تعلیم کے ماتحت غیر مسلموں کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری پاکستان کے مسلمانوں پر ہے اور اگر مسلمانوں نے اس طرف توجہ نہ کی تو نہ صرف یہ کہ ان پر خود حرف آئے گا۔ بلکہ پاکستان بھی بدنام ہو کر رہ جائے گا مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ پاکستان میں ایسا پر امن ماحول پیدا کریں کہ وہ لوگ بھی ہماری نیک نیتی اور خلوص کے قائل ہو جائیں۔ کہ جو آج پاکستان کے مستقبل کو شکوک نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔

پاکستان کے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے غیر مسلم بھائیوں کے دل میں ایسا اعتماد پیدا کریں کہ ان کے دلوں میں سے یہ خوف جاتا رہے کہ (خدانخواستہ) پاکستان کے مسلمان ان کے دشمن ہیں۔ یہ جب ہی ہو سکتا ہے کہ ہر طرف امن کا دور دورہ ہو۔ انکو چاہئے کہ وہ ہندوؤں اور سکھوں کو اپنا بھائی خیال کریں۔ اور ان کے مال و جان کی حفاظت کر کے ان کو یہ احساس کرا دیں کہ پاکستان اخوت اور مساوات کا سب سے بڑا علمبردار ہے

آخر میں آپ نے پنجاب کے غیر مسلموں سے بھی اپیل کی کہ وہ بھی مسلمانوں کی طرف دست تعاون دراز کریں۔ تاکہ ہم سب آرام و سکھ کی زندگی بسر کر سکیں ٭

تمام دنیا کی تباہی کا سامان

شکاگو ۳۰ جون۔ شکاگو یونیورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر رابرٹ ہچنز نے بتایا کہ امریکہ کے قبضے میں نئے قسم کے ایٹم بم اتنی مقدار میں موجود ہیں کہ دنیا کے تمام بڑے بڑے شہر تباہ کئے جا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر ہچنز نے یہ بھی لکھا ہے کہ ہیروشیما پر جو بم گرائے گئے تھے وہ اب پرانے ہو چکے ہیں ٭

میری وزارت مستعفی ہو جائے گی اگر.....؟ (ڈاکٹر خانصاحب)

پشاور ۳۰ جون۔ ڈاکٹر خانصاحب وزیر اعظم سرحد نے مطالبہ پٹھانستان کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اگر صوبہ کے ووٹروں کی اکثریت نے ریفرنڈم میں پاکستان کے حق میں رائے دی۔ تو میری وزارت مستعفی ہو جائے گی۔ لیکن میں اور میرے رفقاء آزاد پٹھانستان حاصل کرنے کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے ٭